مصنف
ابو معاویہ سلفی حفظ اللہ
0326-7539989

توبہ سے نا امید نہ ہو

اللہ قرآن مجید میں فرماتا ہے

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ: مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور بیان کر دیں تو میں ان کی توبہ قبول کر لیتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہوں ۔

(سورتہ البقرہ / 160)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

ترجمہ : اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۔

(سورتہ البقرہ / 222)

اس آیت میں اللہ تعالٰی نے واضح فرما دیا کہ اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے چاہے وہ جن ہو یا انسان۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ترجمہ : جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ تعالٰی رحمت کے ساتھ اس کی طرف لوٹتا ہے یقیناً اللہ تعالٰی معاف فرمانے والا مہربانی کرنے والا ہے ۔

(سورتہ المائدہ / 39)

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ترجمہ : یہ لوگ جب آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو (یوں) کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم میں سے برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح رکھے تو اللہ (کی یہ شان ہے کہ وہ) بڑی مغفرت کرنے والا ہے بڑی رحمت والا ہے ۔

(سورتہ الانعام / 54)

اس آیت میں اللہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص نادانی سے گناہ کر بیٹھے اور اگر وہ توبہ کرلے تو یہ اللہ کی شان ہے کہ وہ اسے معاف کرتا ہے

نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر جب تہمت لگائی گئی

:تب نبی کریم ﷺ نے فرمایا
عائشہ ! تمہارے متعلق مجھے یہ یہ باتیں معلوم ہوئیں ۔ اگر تم اس معاملے میں بری ہو تو اللہ تعالیٰ بھی تمہاری برأت ظاہر کر دے گا اور اگر تم نے گناہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہو اور اس کے حضور توبہ کرو کہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی توبہ قبول کرتا ہے ۔

(صحیح بخاری / 2661)

یہ حدیث کافی لمبی ہے اس حدیث کچھ حصہ یہاں ذکر کرتے ہیں جس کا مقصد یہ ہے کہ جو بندہ اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے مثلاً کہ اے اللہ میں نے یہ گناہ کیا ہے تو مجھے معاف کردے اور اپنے گناہ پر نادم ہوتا ہے اللہ بھی اس کو معاف کردیتا ہے اور توبہ قبول کرلیتا ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ ، يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ ، ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ ۔

ترجمہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں پر ہنس دے گا کہ ان میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا تھا اور پھر بھی دونوں جنت میں داخل ہو گئے ۔ پہلا وہ جس نے اللہ کے راستے میں جہاد کیا وہ شہید ہو گیا ' اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے قاتل کو توبہ کی توفیق دی اور وہ بھی اللہ کی راہ میں شہید ہوا ۔ اس طرح “دونوں قاتل و مقتول بالآخر جنت میں داخل ہو گئے ۔

(صحیح بخاری / 2826)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ لَهُ : هَلْ مِنْ تَوْبَةٍ ؟ ، قَالَ : لَا ، فَقَتَلَهُ فَجَعَلَ يَسْأَلُ ، فَقَالَ لَهُ : رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي ، وَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي ، وَقَالَ : قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى هَذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ ۔

ترجمہ : نبی کریم ﷺ نے فرمایا ” بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے خون ناحق کئے تھے پھر وہ نادم ہو کر) مسئلہ پوچھنے نکلا ۔ وہ ایک درویش کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کیا اس گناہ سے توبہ قبول ہونے کی کوئی صورت ہے؟ درویش نے جواب دیا کہ نہیں ۔ یہ سن کر اس نے اس درویش کو بھی قتل کر دیا (اور سو خون پورے کر دئیے) پھر وہ (دوسروں سے) پوچھنے لگا ۔ آخر اس کو ایک درویش نے بتایا کہ فلاں بستی میں چلا جا) (وہ آدھے راستے بھی نہیں پہنچا تھا کہ) اس کی موت واقع ہو گئی ۔ مرتے مرتے اس نے اپنا سینہ اس بستی کی طرف جھکا دیا ۔ آخر رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں باہم جھگڑا ہوا ۔ (کہ کون اسے لے جائے) لیکن اللہ تعالیٰ نے اس نصرہ نامی بستی کو (جہاں وہ توبہ کے لیے جا رہا تھا) حکم دیا کہ اس کی نعش سے قریب ہو

جائے اور دوسری بستی کو (جہاں سے وہ نکلا تھا) حکم دیا کہ اس کی نعش سے دور ہو جا ۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ اب دونوں کا فاصلہ دیکھو اور (جب ناپا تو) اس بستی کو (جہاں وہ توبہ کے لیے جا رہا تھا) ایک بالشت نعش سے نزدیک پایا اس لیے وہ بخش دیا گیا ۔

(صحیح بخاری /3470)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ إِذَا اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضِ فَلَاةٍ

ترجمہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :" اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ سے ، تم میں سے کسی ایسے شخص کی نسبت ، کہیں زیادہ خوشی ہوتی ہے جب چٹیل صحرا میں اس کے (اس) اونٹ (کے آنے) پر اس کی آنکھ کھلتی ہے جسے وہ صحرا میں گم کر چکا ہوتا ہے ۔"

(صحیح مسلم / 2747)

اس حدیث کو وہ انسان اچھی طرح سمجھ سکتا ہے جس کے ساتھ یہ واقع پیش آیا ہوں کہ وہ بیاباں میں ہوں جس میں اس کے ساتھ اس کی سواری ہو اور اس سواری پر اس کا کھانے پینے کا سامان وغیرہ ہو اس کے علاوہ وہاں کچھ موجود نہ ہو اور سواری اچانک گم ہوجائے وہ اس کو نہ ملے تو اس پر کیا گزرے گی ہم اندازہ نہیں لگا سکتے اور اس کو اپنی موت کے علاوہ کسی چیز کا انتظار نہ ہو تو اچانک اس کی سواری اس کو مل جائے تو وہ اتنا خوش ہوگا کہ ہم اندازہ نہیں لگا سکتے اور اس کے کیا جزبات ہوں گے اللّٰہ اس سے بھی زیادہ اپنے بندے کی توبہ پر خوش ہوتا ہے۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ

ترجمہ : میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا :" اگر تم (لوگ) گناہ نہ کرو تو (تمہاری جگہ) اللہ* تعالیٰ ایسی مخلوق کو پیدا فرما دے جو گناہ کریں (پھر اللہ سے توبہ کریں اور) وہ ان کی مغفرت فرما دے ۔"

(صحیح مسلم / 2748)

اس حدیث کا یہ مقصد نہیں کہ ہم گناہ کرنا شروع کردیں اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کوئی فرشتہ تو ہے نہیں کہ اس سے کوئی غلطی یا گناہ نہ ہو عمومًا ہر انسان سے گناہ ہوجاتا ہے انبیاء کے علاوہ اللہ فرماتا ہے کہ تم گناہ نہ کرو اور توبہ نہ کرو تو اللہ تمہاری جگہ اور لوگ لے آئے یعنی اللہ کو ایسے لوگ پسند ہیں جو گناہ کرکے توبہ کریں اپنے گناہ پر شرمندہ ہو۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

ترجمہ: آپ ﷺ نے فرمایا :'' اللہ عزوجل رات کو اپنا دست (رحمت بندوں کی طرف) پھیلا دیتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا دست (رحمت) پھیلا دیتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے (اور وہ اس وقت تک یہی کرتا رہے گا) یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے ۔''

(صحیح مسلم / 2759)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ ثَانِيًا، وَلَا يَمْلَأُ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر آدمی کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو اسے ایک تیسری وادی کی خواہش ہو گی اور اس کا پیٹ کسی چیز سے نہیں بھرے گا سوائے مٹی سے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کی توبہ قبول کرتا ہے جو اس سے توبہ کرے

(سنن ترمذی / 2337)

یعنی اللہ تعالیٰ ہر اس انسان کی توبہ قبول کرتا ہے جو گناہ کرنے کے بعد توبہ کرتا ہے

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ ،

ترجمہ : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سارے انسان خطاکار ہیں اور خطا کاروں میں سب سے بہتر وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں“۔

(سنن ترمذی / 2499)

یعنی ہر انسان سے خطاء ہوسکتی اور بہتر وہ ہے جو اپنی خطاء پر توبہ کرلے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنِ التَّوْبَةَ مَعْرُوضَةٌ

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو زنا کے وقت اس کا ایمان نہیں رہتا ١ے اور جب چوری کرنے والا چوری کرتا ہے تو چوری کے وقت اس کا ایمان نہیں رہتا، لیکن اس کے بعد بھی توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے“۔

(سنن ترمذی / 2625)

اگر کوئی زنا کر بیٹھا ہے یا چوری کربیٹھا ہے اور اس کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اب وہ یہ نہ سوچے کہ میری توبہ قبول نہ ہوگی بلکہ اس کے لیئے توبہ کا دروازہ کھلا فورً توبہ کرلے۔

عبداللہ بن معقل کہتے ہیں

قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ قَالَ نَعَمْ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُهُ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ

ترجمہ: ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپنے والد کے ساتھ حاضر ہوا ، میرے والد نے پوچھا کیا آپ نے خود نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت بھی توبہ ہے ؟ فرمایا ہاں !

(مسنداحمد / 3568)

یعنی اگ کسی کو گناہ کرکے ندامت ہو وہ شرمسار ہو اس کو احساس ہوجائے کہ میں بُرا کر بیٹھا ہوں یہ بھی اس کے لیئے توبہ ہی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے

قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا كَبِيرًا فَهَلْ لِي تَوْبَةٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ وَالِدَانِ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ خَالَةٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِرَّهَا إِذًا

ترجمہ: ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ! مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے ، کیا میرے لئے توبہ کی گنجائش اور کوئی صورت ہے ؟ نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین ہیں ؟ اس نے کہا نہیں ، نبی ﷺ نے خالہ کے متعلق پوچھا ، اس نے کہا وہ ہیں ، نبی ﷺ نے فرمایا جاؤ اور ان سے حسن سلوک کرو ۔

[مسند احمد/مسنَد المكثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ/حدیث: 4624
حکم دارالسلام: إسناده صحيح

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ : نبی ﷺ نے فرمایا میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ و استغفار کرتا ہوں ۔

(مسنداحمد : 7780)

نبی ﷺ خود ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ کرتے تو ہمیں تو پھر اس سے بھی زیادہ مرتبہ توبہ کرنی چاہیے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهُ وَإِنْ زَادَ زَادَتْ حَتَّى يَعْلُوَ قَلْبَهُ ذَاكَ الرَّيْنُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

ترجمہ : نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی مسلمان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے ، اگر وہ توبہ و استغفار کر لے تو اس کا دل پھر سے صاف روشن ہو جاتا ہے ، ورنہ جتنے گناہ بڑھتے جاتے ہیں اتنے ہی سیاہ دھبے بڑھتے جاتے ہیں ، حتیٰ کہ اس کے دل پر وہ زنگ چھا جاتا ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن کریم میں ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے ۔ کلا بل ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون ۔

(مسنداحمد / 7939)

جب ہم سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو ہمیں فورًا توبہ کرنی چاہیے ایسا نہ ہو کہ ہم توبہ نہ کریں اور ہمارا دل گناہوں سے سیاہ ہوجائے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْهِلُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ مُذْنِبٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَ نَعَمْ

ترجمہ : نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے ؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے ؟ کون ہے جو توبہ کرے ؟ ایک آدمی نے پوچھا یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے ؟ تو فرمایا ہاں !

(مسنداحمد / 11315)

جب رات کا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں یہ اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کا بہت اچھا وقت ہے ہمیں اس وقت زیادہ سے زیادہ توبہ کرنی چاہیے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

ترجمہ : نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اے لوگو ! اپنے رب سے توبہ کرتے رہا کرو اور میں بھی ایک دن میں سو سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں ۔

(مسنداحمد / 18001)

ایک حدیث ہم پہلے ذکر کر آئیں ہیں اُس میں ستر دفعہ ذکر ہے اور اِس میں سو دفعہ کا ذکر ہے

ایک انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ وَهُوَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ مِائَةَ مَرَّةٍ

ترجمہ : انہوں نے نبی ﷺ کو نماز میں سو مرتبہ یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے ، میرے پروردگار ! مجھے معاف فرما اور میری توبہ کو قبول فرما ، بیشک تو توبہ قبول کرنے والا ، بے انتہاء مغفرت کرنے والا ہے ۔

(مسنداحمد / 23537)

نبی ﷺ نماز میں سو مرتبہ توبہ کرتے تھے ہمیں بھی چاہے کہ نماز میں اپنے رب سے زیادہ سے توبہ کی التجاء کی جائے ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مِنْ الذَّنْبِ النَّدَمُ وَالِاسْتِغْفَارُ

ترجمہ : واقعہ افک کے موقع پر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ ! اگر تم سے گناہ کا ارادہ ہو گیا ہو تو اللہ سے استغفار کیا کرو کیونکہ گناہ سے توبہ ندامت اور استغفار ہی ہے ۔

(مسنداحمد / 26809)

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدُنَا يُذْنِبُ، قَالَ: «يُكْتَبُ عَلَيْهِ» قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ، قَالَ: «يُغْفَرُ لَهُ وَيُتَابُ عَلَيْهِ وَلَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا» . «هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ»

ترجمہ: ایک شخص رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی : یا رسول اللہ ﷺ اگر کوئی گناہ کر لے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا : وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے ، اس نے عرض کی : اگر وہ توبہ کر لے تو ؟

آپ ﷺ نے فرمایا : اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہ مٹا دیا جاتا ہے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا : تم گناہ کر کر کے اکتا سکتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کر کر کے نہیں اکتائے گا ۔
"یہ حدیث امام بخاری دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا ۔ **

(المستدرک الحاکم / 195)

توبہ کیے ہوئے گناہ نامہ اعمال سے مٹا دیے جاتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہر وقت گناہوں سے توبہ کرتے رہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ معاف کرتے ہوئے نہیں اکتاتا آخر ہم ہی گناہ کرکے اکتا جائیں گے

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ بَعْدَ أَنْ رَجَمَ الْأَسْلَمِيَّ فَقَالَ: «اجْتَنِبُوا هَذِهِ الْقَاذُورَةَ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا فَمَنْ أَلَمَّ فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ وَلْيُتُبْ إِلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِلْنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ» هَذَا حَدِيثٌ "" صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

ترجمہ : اس برائی سے بچو جس سے بچنے کا اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیا ہے ، جس سے گناہ سرزد ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ اس کے جس گناہ کو اللہ تعالیٰ نے چھپایا ہوا ہے وہ خود بھی اپنے اس گناہ کو چھپائے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے ۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اپنی کتاب میں لکھا ہوا بھی تبدیل فرما دیتا ہے ۔

(المستدرک الحاکم / 7615)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "" إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ: وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ، فَقَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي

ترجمہ : رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : شیطان نے کہا : اے میرے رب ! مجھے تیری عزت کی قسم ہے ، میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح ہے ، اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا : مجھے میری عزت اور جلال کی قسم ہے یہ جب تک مجھ سے توبہ کرتے رہیں گے ، میں ان کو معاف کرتا رہوں گا ۔

(المستدرک الحاکم / 7672)

اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت کی کی قسم کھائی ہے کہ اس بندہ جب تک توبہ طلب کرتا رہا گا وہ معاف کرتا رہا گا ہم گمان بھی نہیں کرسکتے کہ اللہ اپنے بندے کتنی محبت کرتا ہے اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

، ام عصمہ العویصیہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی صحابیہ ہیں "

عَنْ أُمِّ عِصْمَةَ الْعَوْصِيَّةِ، وَكَانَتْ قَدْ أَدْرَكَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ ذَنْبًا إِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِإِحْصَاءِ ذُنُوبِهِ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ مِنْ ذَنْبِهِ ذَلِكَ فِي شَيْءٍ مِنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ لَمْ يُوقِفْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُعَذَّبْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

ترجمہ : آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : کوئی مسلمان جب کوئی گناہ کرتا ہے تو گناہ لکھنے والا فرشتہ تین گھنٹے انتظار کرتا ہے ، اگر بندہ ان لمحات میں اس گناہ سے توبہ کر لے ، تو وہ گناہ نہیں لکھا جائے گا اور اس کو اس گناہ کی وجہ سے قیامت کے دن عذاب بھی نہیں دیا جائے گا ۔

(المستدرک الحاکم / 7675)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

ترجمہ : جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ نزع کی کیفیت طاری ہونے سے پہلے تک بھی قبول فرما لیتا ہے ۔

(مسنداحمد / 6408)

جسم سے روح نکلنے سے پہلے تک توبہ کا دروازہ کھلا رہتا جو بندہ جان کنی کے عالم سے پہلے توبہ کرلے اللہ نے چاہا تو توبہ قبول ہوگی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :" جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی ، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرما لے گا ۔"

(صحیح مسلم / 2703)

جس وقت سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو لوگ ایمان لیے آئیں گے اُن کو اُن کا ایمان لانا فائدہ نہ دے گا جو یہ منظر دیکھنے سے پہلے توبہ کرلے گا اس کی توبہ قبول ہوگی ہم بھی اپنے گناہوں سے توبہ کرلیں ابھی وقت ہے ایسا نہ ہو کہ وقت گزر جائے بعد میں ہم ہاتھ ملتے رہ جائیں اگر گناہ کیے ہیں تو توبہ کرلیں مایوس نہ ہو کہ توبہ قبول ہوگی یا نہ ہوگی اللہ غفور و رحیم ہے وہ معاف کردے گا اگر نمازیں چھوڑیں ہیں یا رمضان کے روزے چھوڑے جتنے بھی گناہ کیے ہیں آج ہی توبہ کریں اور شروع کردیں